سوال

(541) مسئلہ رفع الیدین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسئلہ رفع الیدین کے بارے میں تفصیل سے تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع الیدین رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے۔ اس بارے میں بہت ساری احادیث وارد ہیں۔ ان کا احاطہ مختصر مجلس میں مشکل امر ہے۔ اس بارے میں ''صلوٰۃ الرسول ﷺ'' مؤلفہ مولانا محمد صادق مرحوم سیالکوٹی کی طرف رجوع فرمائیں! کافی حدتک تشفی ہو جائے گی۔ (ان شاء ا   تعالیٰ) اور اگر عربی زبان سے واقف ہیں تو ''مرعاۃ المفاتیح'' جلد اوّل کا مطالعہ کریں۔ اس میں مخالفین کے دلائل کا جائزہ بھی خوب پیش کیا ہے، جو قابلِ تعریف اور لائقِ تحسین ہے۔ بطورِ مثال حدیث ملاحظہ فرمائیں:

''حضرت عبدا   بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تحقیق رسول ا   ﷺ اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے برابر مونڈھوں کے، جب شروع کرتے نماز، اور جب تکبیر کہتے واسطے رکوع کے، اور جس وقت اٹھاتے سر اپنا رکوع سے، اٹھاتے دونوں ہاتھ اسی طرح سے (یعنی جس طرح نماز کے شروع میں اٹھاتے تھے۔ صحیح البخاری باب: رَفعُ الیَدَینِ فِی التَّکبِیرَۃِ، رقم:۷۳۵۔ صحیح مسلم، بَابُ استِحبَابِ رَفعِ الیَدَینِ حَذوَ المَنکِبَینِ مَعَ تَکبِیرَۃِ الاِحرَامِ... الخ، رقم: ۳۹۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:475

محدث فتویٰ